

ساری دعائیں جمع کر دیں

حضرت ابو امامہؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے آنحضرت ﷺ سے دعا کی درخواست کی تو آپ نے یہ دعا کی اور فرمایا کہ میں نے اس میں تمہارے لئے ساری دعائیں جمع کر دی ہیں۔ اے اللہ ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر۔ ہم سے راضی ہو جا اور ہم سے (بندگی) قبول کر اور ہمیں جنت میں داخل کر اور آگ سے بچا اور ہمارے سارے کام درست کر دے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الدعاء باب دعاء رسول اللہ حدیث نمبر 3826)

FD-10

ٹیکون نمبر 047-6213029

روزنامہ

الفصل

Web: <http://www.alfazl.org>
Email: aditor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالمسیح خان

جمعہ 12 دسمبر 2008ء 13 ذوالحجہ 1429 ہجری 12 مئی 1387 شمس جلد 58-93 نمبر 280

فروع علم، ہماری قومی ذمہ داری

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ عید الفطر فرمودہ 13 اکتوبر 2007ء میں فرمایا کہ: اگر طلباء اور ان کے والدین بچوں کے امتحان میں پاس ہونے پر کچھ شکرانے کے طور پر اس مد (طلباء کی امداد) میں دیں تو کئی غریب ضرورت مندوں کا بھلا ہو سکتا ہے۔ یہ احساس بچوں کے اندر پیدا کرنا چاہئے کہ غریبوں کی ضرورتیں پوری کریں۔

(خلفاء احمدیت کی تحریکات صفحہ 517)

احمدی طلباء کی امداد کے لئے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ میں شعبہ 'امداد طلبہ' قائم ہے اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء کی ٹیوشن فیس، یونیفارم، درسی کتب، کاپیاں کمپیوٹر فیس اور مقابلہ جات کی اشاعت میں حسب گنجائش مالی معاونت کی جاتی ہے۔ پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات کی شرح اس طرح سے ہے۔

حکومتی ادارہ جات

پرائمری ریکٹوری: 15 صد تا 2 ہزار روپے

کانج لیول: تین ہزار تا 7 ہزار روپے

ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات:-

30 ہزار تا 50 ہزار روپے

پرائیویٹ ادارہ جات

پرائمری ریکٹوری: 6 ہزار تا 8 ہزار روپے

کانج لیول: 12 ہزار تا 20 ہزار روپے

ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات:-

1 لاکھ تا 3 لاکھ روپے

شعبہ امداد طلبہ کی مساعی

1- گزشتہ پانچ سالوں میں 3 ہزار 134 ذہن طلبہ کی تعلیمی ضروریات پوری کرنے کی توفیق ملی۔
2- داخلہ جات کی تعداد جو یکسشت ادا کی جاتی رہی ہیں وہ 656 سالانہ ہے۔ 3- یونیفارم کتب اور بیگ وغیرہ جو لے کر دیئے گئے ان کی تعداد 825 سالانہ ہے۔

آپ اس کار خیر میں حصہ لینے کیلئے اپنے عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا نگرانہ صدر انجمن احمدیہ کی امداد طلبہ میں بھجوا سکتے ہیں۔

فون: 047-6212473

Cell: 0332-7079462, 0321-7707403

Email: ntaleem@gmail.com

(نظارت تعلیم)

ایک مومن کا کام ہے کہ عالم الغیب سے مدد مانگے، کسی خواہش میں اپنی پسند کو دخل نہ دے

خدا تعالیٰ ہی مشکلات دور کرنے اور اپنے بندوں کی صحیح راہنمائی کرنے والا ہے

قادیان سمیت تمام دنیا میں بسنے والے احمدیوں کیلئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ہر شر سے محفوظ رکھے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 دسمبر 2008ء بمقام بھارت کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفاضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 5 دسمبر 2008ء کو بھارت میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر انسان کی اس دنیا میں خواہشات ہوتی ہیں لیکن ایک مومن کو ہر کام، ہر خواہش، ہر مشکل اور آسائش میں اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے اور ہونی چاہئے کیونکہ اگر خدا تعالیٰ کی مرضی نہیں ہوگی تو ہر قسم کی آسائش کے باوجود ایسے حالات پیدا ہو سکتے ہیں کہ اس کی خواہش پوری نہ ہو سکے۔ پس اس کا فضل مانگتے ہوئے کسی بھی خواہش کی تکمیل کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ کی ذات کے متعلق عرفان حاصل کرنے کیلئے جماعت کو توجہ دلائی کہ خدا تعالیٰ کو پہچانو۔ آپ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہی کو پیدا کرتا ہے اور انہی کی اولاد با برکت ہوتی ہے جو اس کے احکامات کی تعمیل کرتے ہیں۔ ہر شخص پر ضرور ایسی مشکلات پڑتی ہیں جن میں انسان بالکل عاجز رہتا ہے اور نہیں جانتا کہ اب کیا کرنا چاہئے، اس وقت دعا کے ذریعے سے مشکلات دور ہوتی ہیں ہر حالت میں خدا تعالیٰ کو یاد رکھنے کی ضرورت ہے کیونکہ وہی مشکلات دور کرنے والا اور اپنے بندوں کی صحیح راہنمائی کرنے والا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس اصولی بات کی طرف توجہ دلائی کہ تم بعض کاموں کو اپنے لئے بہتر اور خیر کا باعث سمجھتے ہو لیکن اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس میں تمہارے لئے خیر نہیں ہوتی یا اس میں عارضی روک ہوتی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے اور تم نہیں جانتے پس ایک مومن کا کام ہے کہ کسی خواہش کی تکمیل میں اپنی پسند کو دخل نہ دے بلکہ عالم الغیب خدا جس نے امداد الصراط کی دعا سکھائی ہے اس سے مدد مانگے۔

حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ دنوں ممبئی انڈیا میں دہشت گردی کی جو واردات ہوئی ہے اس نے پورے ملک میں ایک بے چینی پیدا کر دی ہے۔ بہر حال یہاں موجودہ حالات کی وجہ سے میں نے باہر سے جلسہ سالانہ قادیان پر آنے والے احمدیوں کو روک دیا ہے۔ ہمیں یہی تعلیم دی گئی ہے کہ ہمیشہ ابتلاؤں اور مشکلات سے بچنے کیلئے دعا کرو اور ان جگہوں سے بھی بچو۔ اس کے لئے مسنون دعائیں بھی ہیں، اسی طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں دعائیں سکھائی ہیں، حضرت مسیح موعود کی بھی دعائیں ہیں۔ حضور انور نے آنحضرت ﷺ کی ایک دعا کا ذکر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو قبول فرمائے اور ہر احمدی کو ہر شر سے محفوظ رکھے ان کی توجہ مزید اللہ تعالیٰ سے پختہ تعلق پیدا کرنے کا ذریعہ بن جائے، ایمان اور ایقان میں ہر احمدی کو بڑھائے۔ ان کی توجہ دعاؤں کی طرف سے پہلے سے بڑھ کر ہو۔ پس ہمیشہ ہمیں ہر تکلیف کے بعد پہلے سے بڑھ کر خدا تعالیٰ کے سامنے جھکنے والا بننا چاہئے۔ اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو خدا تعالیٰ بہتر حالات میں ہمیں جلسے میں شرکت کی توفیق دے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ قادیان کے احمدیوں کو بھی دنیا میں بسنے والے احمدی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اور یہاں ہندوستان میں رہنے والے احمدی بھی اپنے لئے اور یہاں کے بسنے والوں کیلئے بھی دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو ہر شر سے محفوظ رکھے، دنیا اپنے پیدا کرنے والے خدا کو پہچانے اور اللہ تعالیٰ دنیا میں ہر شخص کو حقیقی انسانیت پر قائم کر دے۔

حضور انور نے خطبہ ثانیہ کے دوران مکر مہ امتہ الرحمن صاحبہ اہلبیہ مکرم چوہدری محمد احمد صاحب درویش قادیان کی وفات کا تذکرہ فرمایا اور نماز

جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔

خطبہ جمعہ

فرانس اور جرمنی میں بیوت الذکر کے افتتاح، ہالینڈ کے جلسہ سالانہ اور بیلجیم میں انصار اللہ کے اجتماع میں شمولیت اور اللہ تعالیٰ کی نصرت کے غیر معمولی نشانات کا ایمان افروز تذکرہ

حضرت مسیح موعود پر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضلوں کی جو بارش برسائی وہ ہمیشہ برسنے والی بارش ہے

جب تک ہم ایک ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے اس کے شکر گزار بنے رہیں گے، یہ ترقیاں ہمیں نظر آتی رہیں گی

بیت الفضل کے علاقہ کی ممبر پارلیمنٹ کی طرف سے برطانوی پارلیمنٹ ہاؤس میں خلافت جوہلی کے حوالہ سے منعقدہ استقبالیہ تقریب میں حضرت مسیح موعود کی بعثت کا مقصد، خلافت کے کام، دین حق کی تعلیم، قیام امن کے سلسلہ میں بڑی طاقتوں کی ذمہ داریوں، عالمی اقتصادی بحران کے اسباب اور سودی نظام کی تباہ کاریوں جیسے اہم موضوعات پر حضور انور کے نہایت پُر مغز خطاب کا تذکرہ پارلیمنٹ ہاؤس میں دین حق کا پیغام سننا اور دلچسپی سے سننا ان لوگوں کی بدلتی ہوئی سوچوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اور یہ بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے ہی یہ کام ہو رہا ہے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 24/ اکتوبر 2008ء بمطابق 24/ اہاء 1387 ہجری شمسی، مقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ افضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

پراکتھارکھ کر وحدت پیدا کرے تاکہ وہ ایک جان ہو کر کام کریں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں اور ہمیشہ بنتے چلے جائیں۔ شکرگزاری کے جذبات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے منادی بنیں اور پھر ترقی کی منازل پھلانگتے ہوئے طے کرتے چلے جائیں۔ پس جماعت کی ترقی جو ہم ہر آن دیکھتے ہیں اس بارہ میں کسی کے ذہن میں یہ خیال نہیں آنا چاہئے کہ ہم نے یہ یہ قربانیاں دیں تو ہمیں کامیابی ملی یا ہم نے یہ سکیم بنائی جس سے ہم نے یہ مقاصد حاصل کئے۔ جماعت کی جو یہ سب کچھ ترقیات ہم ہر جگہ دیکھ رہے ہیں، بعض ملکوں میں باوجود مخالفتوں اور مشکل حالات کے یہ ترقی نظر آتی ہے، یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور وعدوں کے مطابق ہے۔ اس میں ہلکا سا بھی کسی انسانی کوشش کا کمال یا دخل نہیں ہے اور جب تک ہم ایک ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے اس کے شکر گزار بندے بنے رہیں گے یہ ترقیاں ہمیں نظر آتی رہیں گی۔ خدا کرے کہ ہم صدق سے خدا تعالیٰ کے شکر گزار بندے بنے رہیں تاکہ اللہ تعالیٰ کے اُن تمام فضلوں سے حصہ لیتے رہیں جو حضرت مسیح موعود اور آپ کی جماعت کے لئے مقدر ہیں۔ ہر قسم کی بڑائی سے ہمارے دل و دماغ پاک رہیں۔

گزشتہ دو ہفتوں میں، جو میرے سفر کے تھے، اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی جو بارش ہوئی ہے اور (-) اللہ تعالیٰ نے جو حقیقی (-) کا پیغام پہنچانے کی توفیق دی اس کا کچھ ذکر کرتا ہوں۔

جیسا کہ آپ جانتے ہیں، گزشتہ دنوں میں سفر پہ رہا ہوں اور اس دوران فرانس اور جرمنی میں (-) کے افتتاح ہوئے۔ ہالینڈ کا جلسہ تھا، بیلجیم میں انصار اللہ کا اجتماع تھا ان میں شمولیت کی توفیق ملی۔

فرانس میں پیرس کے بالکل قریب بلکہ پیرس شہر کا ایک حصہ ہی کہنا چاہئے شہر کا نام سینٹ پیری (Saint Prix) ہے، جماعت کو (-) بنانے کی توفیق ملی اور یہ فرانس میں ہماری پہلی (-) ہے۔ اس بارہ میں آپ سن چکے ہیں۔

1924ء میں جب حضرت مصلح موعود انگلستان اور یورپ کے دورے پر آئے تھے تو یہاں تو (-) فضل لندن کی بنیاد رکھی تھی اور کانفرنس بھی ہوئی تھی جو ویلبلے کانفرنس کے نام سے مشہور ہے۔

حضرت مسیح موعود کا اپنی اولاد کی آئین پر کہا گیا ایک طویل منظوم کلام ہے یا ایک کہی گئی نظم ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانوں کا ذکر ہے اور ان فضلوں کے ذکر کے ساتھ ہر بند اس طرح بند ہوتا ہے یا اس کے آخر پر اس طرح مصرعہ آتا ہے کہ (-)۔

ہوا میں تیرے فضلوں کا منادی
فَسُبْحَانَ الَّذِي أَحْزَى الْأَعْدَى

حضرت مسیح موعود پر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضلوں کی جو بارش برسائی وہ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق ہمیشہ برسنے والی بارش ہے۔ اللہ تعالیٰ آج آپ کی وفات کے سو سال گزرنے کے بعد بھی اپنے فضلوں سے ہر آن آپ کی جماعت کو نوازا رہا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ نوازا رہے گا اور وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی منادی رہے گی۔ حضرت مسیح موعود ہمیں اس یقین پر قائم فرمائیں گے کہ یہ فضل جو تم پر برستے ہیں یا برستے رہیں گے انشاء اللہ تعالیٰ یہ آخری نتیجہ تک پہنچیں گے۔ ہاں راستے کی روکیں آتی رہیں گی لیکن اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے دور بھی فرماتا رہے گا اور ترقی کرتے چلے جانا اور آگے بڑھتے چلے جانا اب حضرت مسیح موعود کی جماعت کا مقدر ہے۔

آپ فرماتے ہیں: ”وہ اس سلسلے کو پوری ترقی دے گا کچھ میرے ہاتھ سے اور کچھ میرے بعد۔“

(رسالہ الوصیت - روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 304 - مطبوعہ لندن)

پھر آپ (-) فرماتے ہیں ”اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکے ہیں تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے۔“ اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے۔ جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر نام تمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔“

(رسالہ الوصیت - روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 304 - مطبوعہ لندن)

پس اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق اگر اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے کام کو کمال تک پہنچانا ہے اور یقیناً پہنچانا ہے تو اس کے لئے خدا تعالیٰ نے نظام خلافت آپ کی جماعت میں قائم فرمایا ہے تاکہ آپ کے سپرد جو کام کیا گیا تھا اس کی اللہ تعالیٰ تکمیل فرمائے اور جماعت کو ایک ہاتھ

وہاں کا ایک اخبار ہے 'Le Parisien' اس کی 10 اکتوبر کی اشاعت میں لکھا ہے کہ (انہوں نے اپنا بیان دیا کہ) یہ غیر معروف جماعت ایک امن پسند اور بہت قابل احترام (-) کو پیش کرتی ہے۔ وہی جو (-) کے خلاف نظریہ تھا وہ 'ایک قابل احترام (-) کو پیش کرتی' کا فقرہ استعمال کیا۔ کہتے ہیں کہ 'میں ان کے امن پسند ہونے کا گواہ ہوں۔ یہ لوگ مکمل طور پر معاشرے میں گھل مل گئے ہیں اور شہری فلاحی کاموں میں حصہ لیتے رہتے ہیں۔ اسی وجہ سے انہوں نے اپنے تمام ہمسایوں کو ڈر پہ مدعو کیا ہے جس میں بعض سفارتکار اور دیگر ملکوں کے مہمان شرکت کریں گے۔'

اسی اخبار نے جماعت کا تعارف بھی کرایا ہے کہ یہ 1889ء میں انڈیا میں قائم ہوئی۔ حضرت مسیح موعود کا دعویٰ اور کئی ملینز میں دنیا کے 190 ممالک میں پھیلی ہوئی ہے اور تشدد کے خلاف ہے ان کو تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ 'محبت سب کے لئے، نفرت کسی سے نہیں ان کا ماٹو ہے۔ تو اس طرح کی خبریں شائع ہوئی ہیں۔'

(اخبار 'Le Parisien' - 10 اکتوبر 2008ء)

خدا تعالیٰ اسی طرح سوچیں بدلتا ہے۔ اب مختلف اخباروں کے ذریعہ جیسا کہ میں نے کہا چرچا بھی ہو رہا ہے لوگ (-) دیکھنے کے لئے آتے ہیں اور پھر یہ لوگ اور اخبارات اور میڈیا (-) کی تعلیم (-) کا مقصد اور احمدیت کا پیغام دنیا تک پہنچا رہے ہیں۔ امیر صاحب تو وہاں اس دن اخبار والوں اور آنے والے مہمانوں کو دیکھ کر پریشان ہو رہے تھے۔ بعد میں جو رپورٹ آئی کہ بہت زیادہ تعداد میں لوگ آ رہے ہیں تو وہ لوگ تو کبھی یہ توقع نہیں کر سکتے تھے کہ اس قدر ہماری مشہوری اور پبلٹی ہوگی اور یوں لوگوں میں دلچسپی پیدا ہوگی۔ یہ سب اُس خدا کے کام ہیں جو وقت آنے پر اپنی قدرت کے نظارے دکھاتا ہے۔

فرانس کے نیشنل ٹی وی نے جمعہ والے دن شام سات بجے کی خبروں میں پہلی بار جماعت کے حوالے سے کوئی خبر نشر کی ہے اور کافی تفصیل سے خبر دی، جہاں مجھے نقاب کشائی کرتے ہوئے دکھایا اور خطبہ کی جھلکیاں دکھائیں۔ ایم ٹی اے کا تعارف بھی کرایا کہ ان کا ایم ٹی اے کا چینل بھی ہے۔ (-) کے مختلف مناظر دکھائے۔

اسی طرح TV24 ان کا ایک چینل ہے۔ اس نے بھی افتتاح کی ساری تقریب دکھائی اور پھر اس کے بعد اس نے ڈاکو میٹری پروگرام بنایا اور حضرت مسیح موعود کے بارہ میں بتایا، جماعت کے بارے میں بتایا، تعارف پیش کیا، ٹی وی چینل کے بارے میں بتایا۔ (-) مبارک فرانس کے اندر اور باہر کے مناظر دکھائے اور پھر آخر میں برلن (-) کے بارے میں بتایا کہ وہاں بھی اسی طرح 17 اکتوبر کو افتتاح ہوگا۔

یہ ٹی وی چینل فرانس 24، یہ بی بی سی کی طرح کا چینل ہے اور انگلش، فرنچ، عربی میں ساری دنیا میں دکھا جاتا ہے، پانچوں براعظموں میں۔ تو اس ٹیلی ویژن چینل نے چار بار یہ پروگرام نشر کیا۔ دو مرتبہ انگریزی زبان میں اور ایک مرتبہ فرنچ میں اور عربی زبان میں اور پھر اس نے آخر میں یہ کہا کہ آج دنیا کے سارے احمدی کہہ سکتے ہیں کہ فرانس میں Saint.prix کے مقام پر ہماری (-) موجود ہے۔

اوّل تو ہمارے پاس اتنے ذرائع نہیں تھے کہ کروڑوں خرچ کر سکیں اور اگر ہوتے بھی تو اس طرح کورتج نہ ملتی جس طرح خود میڈیا نے آ کے کورتج دی ہے اور اس تعارف کی وجہ سے جتنے فریکوئینس ملک ہیں خاص طور پر افریقہ کے وہاں کے ٹی وی چینلز نے بھی یہ افتتاح دکھایا اور اس طرح مارشیں میں بھی گویا اس ایک (-) نے دنیا کے کئی ممالک میں جماعت کا تعارف کروایا اور (-) کے نئے راستے کھلے۔

شام کو اس دن وہیں (-) کے احاطہ میں ریسپنشن بھی تھی جس میں سرکاری افسران، سفارتکار اور ہمسائے وغیرہ آئے ہوئے تھے۔ اخباری نمائندے بھی تھے۔ وہاں مجھے (-) کی تعلیم پیش

بہر حال اس وقت جو بات میں کہنی چاہتا ہوں کہ اس دورہ کے دوران حضرت مصلح موعود پیرس بھی گئے تھے وہاں جماعت تو تھی نہیں لیکن بہر حال اس زمانہ میں غیر احمدی (-) کی ایک نئی حکومت کی مدد سے تعمیر ہوئی تھی اور آپ وہاں تشریف لے گئے تھے اور اُس وقت اس کی تازہ تازہ تعمیر مکمل ہوئی تھی اور اس (-) میں آپ نے پہلی نماز ادا کی تھی یا اس (-) کی جو پہلی نماز تھی وہ آپ نے پڑھائی تھی۔ وہاں آپ کے ساتھ جو بہت سارے جماعتی بزرگ تھے، اس قافلے میں (-) بھی تھے، جن میں حضرت مرزا شریف احمد صاحب بھی تھے تو آپ نے ان سب کے کچھ گروپ بنائے کہ فرانس میں (-) کے لئے مختلف لوگوں اور طبقوں سے رابطے کریں۔ بہر حال وہاں آپ کا مختصر قیام تھا۔ ہر ایک کو جو کام سپرد کیا گیا تھا وہ انہوں نے کیا۔ کچھ رابطے بڑھے۔ لوگ ملنے بھی آتے رہے لیکن باقاعدہ جماعت تو قائم نہیں ہوئی۔ بہر حال ایک جماعت کے تعارف کی وہاں بنیاد پڑ گئی۔ وہاں بعد میں ہمارا مشن بھی کھلا لیکن اپنی عمارت نہیں تھی۔ خلافت رابعہ میں وہاں جگہ خریدی گئی جس میں ایک گھر بھی بنا ہوا تھا اور شروع میں وہی جماعت کی (-) تھی، وہی مشن ہاؤس تھا۔ اس کے ایک ہال میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔ بہر حال اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش تو نہیں رکتی۔ پھر جماعت نے اس دور میں ہی چند سالوں بعد اس گھر کے صحن میں ایک عارضی ہال یا (-) بنائی۔ نماز اور جمعہ پڑھنے کے لئے جماعت کی تعداد زیادہ بڑھ رہی تھی۔ یہاں اس وقت اس علاقہ میں جماعت کی مخالفت کی رو بھی چلی۔ اس وجہ سے کہ عموماً (-) کا تاثر غلط تھا اور ان کو اچھی نظر سے نہیں دیکھا جاتا تھا اور ایک وقت ایسا آیا جیسا کہ پہلے بھی میں بتا چکا ہوں کہ اس علاقہ کے جو میسر تھے وہ ہماری اس عارضی (-) میں جو توں سمیت آ گئے اور جماعت کے افراد کو بڑا بُرا بھلا کہا۔ وہاں صفوں پر جہاں نمازیں پڑھی جاتی تھیں ان لوگوں کا جو توں سمیت آنا جماعت کے لئے بڑا تکلیف دہ تھا۔ بہر حال صبر کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا۔

2003ء میں اس گھر کے ساتھ ہی ایک اور گھر خریدا گیا اور پھر 2006ء میں ساتھ ہی ایک اور خریدا گیا۔ اب یہ کافی بڑی جگہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے پاس ہے۔ تین گھر اکٹھے ہیں اور ان کے پیچھے کافی بڑا صحن ہے یا جگہ ہے اور اسی وسیع جگہ میں اب جماعت نے (-) بنائی ہے۔ یہاں باقاعدہ (-) ہے جس میں رہائش کا انتظام بھی ہے، گیسٹ ہاؤس بھی ہے، مشنری کا گھر بھی ہے اور بڑے فنکشنز کے لئے اب وہاں بڑا کچن اور بڑا ڈائننگ ہال بھی انہوں نے بنا لیا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ فضل فرمایا کہ خوبصورت (-) وہاں بن گئی۔ وہی میسر صاحب جو غیظ و غضب کی حالت میں ہماری (-) میں آئے تھے اتنے پیار اور محبت سے جماعت کا اب ذکر کرتے ہیں کہ حیرت ہوتی ہے کہ یہ وہی شخص ہے؟ اور اگر ذکر ہو تو اپنے سابقہ رویہ پر ان کے چہرے سے شرمندگی بھی ٹپکتی ہے، افسوس بھی ہوتا ہے۔ اس دن جس دن جمعہ پر (-) کا افتتاح ہوا ہے، باجوہ اس کے کہ غیروں کو، مہمانوں کو شام کو فنکشن پہ بلا لیا گیا تھا۔ یہ میسر صاحب جمعہ کے وقت تشریف لے آئے اور جب میں نے تختی کی نقاب کشائی کی اس وقت وہ بھی وہاں رہے۔ پھر انہوں نے خطبہ بھی سنا اور دوسرے کمرے میں جمعہ کے دوران بھی رہے اور اخباری نمائندوں کو انٹرویو دیا کہ اب میں ضمانت دیتا ہوں کہ یہ جماعت ایسی ہے کہ نہ صرف جس سے کوئی خطرہ نہیں بلکہ اس طرح ہے جس طرح ہم میں سے ہی ہیں اور ان کا دنیا کو خدا تعالیٰ کی عبادت کی طرف بلانے اور امن قائم کرنے کے علاوہ کوئی مقصد نہیں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ دلوں کو بدلتا اور پھیرتا ہے کہ حیرت ہوتی ہے۔ جیسا کہ میں نے وہاں اپنے خطبہ میں بھی کہا تھا کہ اب (-) کا میدان کھلے گا اس لئے تیار ہو جائیں۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسا ہی ہو رہا ہے۔ لوگ (-) دیکھنے آ رہے ہیں۔ تیونس کے ایک (-) جو قریب ہی رہتے ہیں (-) دیکھنے آئے وہ بڑے حیران تھے کہ آپ کو (-) بنانے کی اجازت کس طرح مل گئی۔ یہاں یہ میسر اور کونسل (-) کے بارے میں بڑے سخت لوگ ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جو (-) کے حق میں ظالم میسر مشہور ہے اس نے نہ صرف اجازت دی بلکہ اخبار میں اپنا یہ پیغام بھی شائع کرایا۔

اور طرح طرح کے خیالات رواج پا چکے ہیں۔

پھر آگے لکھتے ہیں کہ (-) جرمنی میں جہاں کہیں بھی (-) بنائیں ہم ان کو مبارکباد دے سکتے ہیں۔ لیکن ان کو شہری فرائض سے بری الذمہ نہیں کرنا چاہئے۔ ہم تو یہ چاہتے بھی نہیں۔ ہم تو یہ کہتے ہیں کہ مذہبی آزادی ہونی چاہئے اور ہر (-) کو قانون کا پابند ہونا چاہئے۔ لکھتے ہیں کہ (-) کا دینی جوش دیکھ کر کیتھولک اور پروٹسٹنٹ بھی مذہب کی طرف زیادہ متحرک ہو رہے ہیں، مسابقت کی رو سے ترقی ہوتی ہے۔ مذہب پر بھی یہ قانون اطلاق پاتا ہے۔ کاش کہ آزادی کا یہ جو نظریہ ہے، سوچ ہے، یہ (-) بھی سمجھ سکیں اور جماعت کے بارے میں جو غلط قسم کی باتیں عوام الناس میں پھیلائی جاتی ہیں وہ بدلیں اور واداری کی اپنے اپنے ملکوں میں خاص طور پر پاکستان میں فضا پیدا کریں۔

بہر حال اخبارات اور علاقہ کی مخالفت نے افتتاح سے پہلے ہی (-) کو اتنی شہرت دے دی تھی کہ افتتاح کے لئے خود بخود ہی رابطے ہوتے چلے گئے ہیں اور لوگوں کا تجسس بھی بڑھتا چلا گیا۔ جب جمعہ پڑھ کے میں نکلا ہوں تو کافی دور سے ایک جرمن عورت آئی کہ میں یہاں کی پرانی رہنے والی ہوں۔ اخباروں اور ٹیلی ویژن پر کل سے میں دیکھ رہی ہوں کہ ایک (-) کا افتتاح ہے اور یہاں خلیفہ آیا ہوا ہے تو میں دیکھنا چاہتی تھی کہ وہ کیا ہے۔ اس طرح لوگوں کو تجسس پیدا ہوا خاص طور پر وہ مجھے ملنے آئی تھی۔

جمعہ سے ایک دن پہلے جمعرات کی رات کو، مہمانوں کے اعزاز میں ایک عشائیہ دیا گیا تھا۔ اس میں جرمن پارلیمنٹ کے ڈپٹی سپیکر بھی شامل ہوئے تھے اور بھی کئی ممبر شامل تھے۔ میسر تھے، ان کے خاص نمائندے تھے، ایسبیڈ ریادوسرے سفارتکار تھے۔ بعض معززین کو وہاں بولنے کا موقع بھی دیا گیا۔ انہوں نے جماعت کے بارے میں بڑے عمدہ خیالات کا اظہار کیا۔ آخر پر میں نے بھی (-) کی خوبصورت تعلیم اور (-) کے حوالے سے، (-) کی کیا اہمیت ہے اور ہماری تعلیم کیا ہے ان کو بتایا تو سارے سننے والوں نے، شامل ہونے والوں نے، نہ صرف غور سے سنا بلکہ ان کے چہرے کے تاثرات اور بعض موقعوں پر سر ہلانے سے لگتا تھا کہ ان کو بہت دلچسپی پیدا ہو رہی ہے۔ یہ باتیں عجیب بھی لگ رہی ہیں اور دلچسپی بھی پیدا ہو رہی ہے بلکہ بعض لوگ تو ٹوٹس بھی لیتے جا رہے تھے۔ پھر بعد میں مجھے ملے ہیں تو اس بات کا انہوں نے اظہار کیا ہے کہ (-) کے بارے میں انہیں بہت سی نئی باتوں کا پتہ لگا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس موقع کو بھی دنیا بھر کے میڈیا نے کور (Cover) کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے (-) اور تعارف کے مزید میدان کھلے ہیں۔

دنیا بھر میں تقریباً 148 اخبارات اور رسائل نے (-) خدیجہ برلن کے افتتاح کے بارے میں خبر نشر کی ہے۔ جرمنی کے علاوہ 16 ممالک کے اخبارات نے خبریں شائع کیں۔ ان میں امریکہ، آسٹریا، ترکی، بحرین، نیوزی لینڈ، انگلستان، پاکستان، سری لنکا، کینیڈا، کویت، فرانس، سکاٹ لینڈ، انڈیا، تائیوان، سعودی عرب اور آسٹریلیا۔ اور خبر رساں ایجنسیاں اور میگزین اور اخبارات میں C.N.N، گوگل نیوز، بگلف نیوز، ایسوسی ایٹڈ پریس، Zimbo نیوز ایجنسی، ورلڈ نیوز نیٹ ورک، نیوز ڈے ڈاٹ کام، رائٹرز، یورو اسلام، یاہو نیوز، انٹرنیشنل ہیبرالڈو غیرہ نے خبریں دیں۔ اخبارات میں گارڈین UK نے اور اڈو پے ویلے (جرمنی میں)، آئی ٹی این، اے بی سی نیوز (یو ایس اے کا)، سپیگل جرمنی کا ہے، ایم ایس این بی سی امریکہ کا ہے، یو ایس اے ٹوڈے، واشنگٹن پوسٹ، ٹائمز آف انڈیا ان سب نے خبریں دیں۔ بڑے وسیع پیمانے پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے تعارف کا میدان کھلا ہے۔ جو جرمن اور دوسری دنیا میں الیکٹرانک میڈیا میں آیا اس میں جاپان، چیک ریپبلک، پولینڈ، ہالینڈ، اٹلی، سوئٹزر لینڈ، فرانس اور اس طرح بہت سارے بین الاقوامی اخبارات ہیں جن میں یہ خبریں دی گئی ہیں۔ ان کے علاوہ بہت ساری تعداد لوکل اخبارات کی بھی ہے۔

برلن کی سب سے مشہور اور زیادہ کینے والی اخبار Berliner Zeitung نے سرنی لگائی کہ (-) برداشت کا مادہ رکھتی ہے۔ اور پھر انہوں نے لکھا کہ افتتاح کے موقع پر برلن کے وزیر اعلیٰ نے احمد یوں کو (-) کی مبارکباد دی ہے اور کہا ہے کہ یہ (-) برداشت اور بردباری کی علامت ہے اور

کرنے کا موقع ملا اور بعض عورتیں اور مرد جب (-) کے ابتدائی دنوں میں مظالم کا حال سنتے تھے جس کا میں نے ذکر کیا تو بعد میں بعضوں نے جذباتی ہو کر اس کا اظہار کیا کہ ہمیں تو آج تک کبھی بتایا ہی نہیں گیا کہ (-) پر بھی ظلم ہوا ہے۔ ہمارے سامنے تو جو (-) کا تصور پیش کیا گیا ہے وہ صرف اور صرف ظالم (-) کا تصور پیش کیا گیا ہے۔

ایک جرمن سفارتکار وہاں آئے ہوئے تھے، ان سے باتیں بھی ہوتی رہیں۔ کہنے لگے کہ جرمنی میں بعض نوجوانوں میں (-) قبول کرنے کی رو چلی ہوئی ہے اور کہتے ہیں کہ میری تو یہ دعا ہے کہ اگر ان جرمنوں نے (-) ہونا ہے تو وہ احمدی (-) ہوں تاکہ کم از کم حقیقی تعلیم پر عمل کرنے والے تو ہوں۔ انہوں نے بتایا کہ میں ڈل ایسٹ کے بعض ممالک میں بھی رہا ہوا ہوں۔ وہ پروٹسٹنٹ ہیں لیکن کہتے ہیں کہ میں نے قرآن کریم بھی رکھا ہوا ہے اور بڑی عزت اور احترام قرآن کریم کا بھی کرتا ہوں۔ بہر حال یہ (-) کا نیا سلسلہ شروع ہو گیا ہے اور نئے نئے راستے کھل رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج بھی پیدا فرمائے۔

فرانس کے بعد ہالینڈ کا جلسہ تھا، وہاں گئے۔ یہاں بھی جو بلی جلسے کے حوالے سے بعض اخباری نمائندوں نے اس کی کوریج کی اور جماعت کا تعارف کافی اچھے طبقہ میں پھیل گیا جو ویسے نامکن تھا۔ اگر ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو گن کر زندگیاں گزار دیں تب بھی وہ فضل ختم نہیں ہو سکتے۔

ہالینڈ کے بعد پھر برلن کے لئے روانگی تھی۔ 5-6 گھنٹے کا سفر طے کر کے وہاں پہنچے۔ برلن (-) کا افتتاح اپنی اہمیت کے لحاظ سے تو ایک اہم موقع تھا ہی۔ لیکن علاقہ کے مخالفین میں جماعت کے بارہ میں جو بڑے غلط خیالات رکھتے تھے۔ (رکھتے ہیں تو نہیں کہ اب کافی حد تک صاف ہو گیا ہے) ان کی وجہ سے امیر صاحب اور انتظامیہ بڑی پریشان تھی کہ پتہ نہیں افتتاح والے دن کیا ہو جائے گا کیونکہ ان کا ہنگامے کا پروگرام بھی تھا۔ کسی بھی قسم کی پریشانی سے بچنے کے لئے، علاوہ مقامی لوگوں کے شور شرابے کے، انتظامیہ کی طرف سے بھی کوئی پریشانی ہو سکتی تھی، انہوں نے احمدیوں کو پابند کر دیا تھا کہ سوائے جن کو آنے کی اجازت دی گئی ہے یا جن کو دعوت نامے دیئے گئے ہیں، اس کے علاوہ اور لوگ نہ آئیں۔ ایک لحاظ سے ان کی یہ احتیاط صحیح بھی تھی لیکن ضرورت سے زیادہ احتیاط کی گئی۔ بہر حال اللہ تعالیٰ کے فضل سے اللہ تعالیٰ نے ایسے انتظامات فرمادیئے کہ دائیں بازو کی بڑی پارٹی جس نے (-) کے خلاف افتتاح والے دن جلوس نکالنا تھا اس نے ایک دن پہلے اعلان کر دیا کہ ہم جماعت کے خلاف یا (-) کے خلاف کوئی جلوس نہیں نکالیں گے۔ گویا اپنی طرف سے پوری یقین دہانی کرادی۔ لیکن اخبار والوں کو اور پولیس کو باوجود اس اعلان کے یہ شک تھا کہ یہ درست بھی ہے کہ نہیں۔ ان کے خیال میں اتنی جلدی یہ فیصلہ بدل نہیں سکتے تھے۔ کہیں دھوکہ نہ ہو۔ لیکن جب اللہ تعالیٰ فضل فرماتا ہے تو ایسی ہوا چلتی ہے کہ انسان سوچ بھی نہیں سکتا۔ جماعت کے افراد اور (-) تو ایک عرصہ سے غلط فہمیاں دور کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ (-) کی حقیقی تعلیم، (-) کا مقصد، عورت کی آزادی، یا (-) کی شدت پسند تعلیم کا جو تصور مغرب میں ہے اس کے بارہ میں سوالات وہاں ہوتے ہیں ان کے مناسب جواب دیئے جا رہے تھے لیکن ان لوگوں کی تسلی نہیں ہو رہی تھی۔ ہر روز کوئی نہ کوئی نئی بحث چل جاتی تھی۔ ایک دم جو یہ کیا یا پٹی ہے تو اللہ تعالیٰ کے فضل کے علاوہ اس کو اور کیا کہا جا سکتا ہے۔ بہر حال جہاں مخالفین نے مظاہرے کا اعلان کیا تھا وہاں شرفاء نے بھی ہمارے حق میں مظاہرے کا اعلان کیا تھا۔ آخر شرافت کی فتح ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ان شرفاء کے دل مزید کھولے اور وہ (-) کی خوبصورت تعلیم کو سمجھنے والے بھی بنیں۔

افتتاح سے پہلے ایک اخبار نے لکھا (ٹائیکل اس نے لگایا کہ ”نو تعمیر شدہ (-) کے لئے مبارکباد“) قرآن گمشدہ کنادوں سے ہر ایک کو نظر آنے والی عمارتوں میں منتقل ہو رہا ہے۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ (-) جرمنی کا باقاعدہ حصہ بن گئے ہیں۔ مبصر نے کہا کہ احمدی، سنی اور شیعہ جو بھی (-) بنا رہے ہیں ان کے خیالات ایسے ہیں جیسے C.C.U پارٹی کے پچاس کی دہائی کے دوران تھے۔ مثلاً اگر عورت نوکری کرنا چاہے تو پہلے شوہر سے اجازت لے۔ آج کے یورپ میں

پہلی (-) ہونے کی وجہ سے خاص اہمیت کی حامل ہے۔ حکومت نے بھی اس کا خیر مقدم کیا ہے۔ برکینا فاسو سے بھی ہمارے امیر صاحب نے اطلاع دی ہے کہ فرانس کی اور برلن کی (-) کو انہوں نے اپنے ٹی وی چینلوں پر بھی دیا اور 16 اخبارات نے ایڈیٹوریل میں خاص طور پر اس کی خبر دی۔

یورونیوز جو ایک مشہور یورپین چینل ہے اس میں بھی فرینچ، جرمن، انگلش اور عربی میں خبریں دی جاتی ہیں۔ یہ بھی بڑا مشہور چینل ہے سارے یورپ میں سنا جاتا ہے۔ اس نے بھی افتتاح کی تصویروں کے ساتھ دو تین منٹ کی خبر دی۔ بظاہر جو حالات ہیں اس چینل تک ہمارا پہنچنا ممکن نہیں تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے نشانات جو واضح اور روشن تر ہو کر اپنی شان دکھاتے ہیں انہوں نے اس کو ممکن بنا دیا۔ پھر بھی ان لوگوں کو جو اندھے ہیں حق کو سمجھنے کا خیال نہیں آتا۔

عربوں کے مختلف چینلز میں گولبعض حقائق توڑ مروڑ کر پیش کئے گئے ہیں، خاص طور پر ہمارے عقائد کے بارے میں۔ لیکن (-) کا نام لے کر خبر دی ہے۔ مخالفین کے اعتراضات تو وہی گھسے پٹے ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ انگریزوں کا خود کا شتہ پودا ہے اور یہ عجیب بات ہے کہ 1923ء میں بھی جب برلن (-) بننے لگی تھی تو اس وقت بھی ہمارے مخالفین میں ایک مصری تنظیم تھی جس نے جرمن حکومت کو یہ کہہ کر ہمارے خلاف بھڑکانے کی کوشش کی تھی کہ یہ انگریزوں کا خود کا شتہ پودا ہے اور جرمنوں کے خلاف ہیں۔ اس طرح کے الزامات تھے۔

اس پر حضرت مصلح موعود نے مولوی مبارک علی صاحب کو جو یہاں پہلے (-) تھے، ایک مضمون وہاں سے لکھ کے بھجوایا جس میں تفصیل سے اس بات کا رد کیا گیا تھا اور فرمایا تھا کہ اسے وہاں اخباروں میں بھی شائع کریں اور لوگوں تک بھی پہنچائیں۔ وہی اعتراضات آج کل بھی ہو رہے ہیں۔ یہ اتفاقاً کل ہی مجھے پرانی تاریخی بات مولانا دوست محمد صاحب نے بھجوائی تھی۔ ان لوگوں کو اس مضمون میں واضح کیا گیا تھا کہ ہم تو ہر ملک کے وفادار ہیں۔ جس ملک میں رہتے ہیں اس ملک کے ساتھ ہماری وفاداری ہے لیکن ہر طبقے تک، ملک کے ہر فرد تک (-) کا پیغام پہنچانا ہمارا فرض ہے جو ہم پہنچاتے ہیں اور اس لئے ہم (-) بنا رہے ہیں۔ لیکن ان لوگوں کو تو جرأت نہیں ہے کہ کھل کر اظہار کر سکیں۔

عبدالواسط صاحب جو برلن میں ہمارے (-) ہیں انہوں نے وہاں سے جو بعد کی رپورٹ بھیجی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہفتہ، جس روز میں وہاں سے آیا ہوں اور اتوار کے روز مسلسل جرمن افراد خدیج (-) آتے رہے۔ ان دونوں میں تقریباً 900 افراد (-) آئے اور ان کی خاطر تو اضح کی گئی اور برلن کے مختلف حصوں سے (-) دیکھنے کے لئے ہمسائے بھی آئے اور تصویریں بھی کھینچیں۔

برلن کے بچوں ناصرات اور اطفال نے ان کی خوب مہمان نوازی کی اور کر رہے ہیں اور (-) کا تعارف بھی کر رہے ہیں اور عبادت کے بارے میں بھی بتا رہے ہیں۔ اور ان چھوٹے چھوٹے بچوں کو کام کرتے دیکھ کر بھی لوگ متاثر ہو رہے ہیں۔ لکھتے ہیں کہ جرمن زائرین اور بعض معمر زائرین نے خاکسار کے پاس آ کر خصوصی طور پر حیرت کا اظہار کیا کہ کس طرح 10 اور 12 سال کے معصوم بچے اور بچیاں (-) کے بارے میں معلومات مہیا کرتے ہیں۔ خاکسار نے بتایا کہ ان کی ماؤں نے ان کو اس کی تعلیم دی ہے اور جماعت میں تعلیم و تربیت کا منظم نظام ہے۔ تو بچوں کے لئے بھی اللہ تعالیٰ نے وہاں (-) کے مواقع پیدا کر دیئے۔ ایک ہمسایہ جرمن نے خاکسار کو لکھا کہ بطور ہمسائے کے میں آپ کو اس علاقے میں دلی طور پر خوش آمدید کہتی ہوں۔ ہم بہت خوش ہیں کہ آخر کار ہمارے پاس بھی دوسرا کچھ اور دوسرا مذہب آیا ہے۔ برلن چرچ کے ایک نمائندے نے ان کو خط لکھا کہ چرچ کی طرف سے آپ کی جماعت کے ممبران اور آپ کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی پذیرائی ہوئی ہے۔ وہی مخالفت پذیرائی میں بدل گئی ہے۔

برلن (-) کے افتتاح کے بعد اگلے دن ہفتہ کو جیسا کہ میں نے بتایا میں وہاں سے آ گیا تھا۔ ہم بیلجیم آئے وہاں انصار اللہ کا اجتماع تھا۔ اللہ کے فضل سے وہاں بھی جماعت اکٹھی تھی اور ان

اس وصف کو ترجیح دینے میں مدد دے گی۔ جرمن پارلیمنٹ کے نائب صدر نے اس علاقے کے احمدیوں میں ایک دوسرے کے لئے زیادہ برداشت اور مفاہمت کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ احمدیوں کے پانچویں خلیفہ نے اپنے خطاب میں مہمانوں کا اس بات پر شکریہ ادا کیا کہ باوجود مخالفتوں کے (-) بنانے کی اجازت دی گئی۔ انہوں نے اپنے فرقہ کے لوگوں کی جرمنی سے وفاداری پر بھی یقین دلایا اور (-) کے مخالفین کے لئے بھی دعائیہ کلمات کہے۔ اسی طرح انہوں نے دعا بھی کی اور امید ظاہر کی کہ احمدیوں کو جرمن قوم کا حصہ سمجھا جائے گا۔ ان کی تعداد جرمنی میں 30 ہزار ہے۔

پھر ایک بہت بڑی اخبار ہے Die Welt، یہ جرمنی کے بڑے اخباروں میں شمار ہوتا ہے اس نے لکھا ہے کہ (-) تنظیموں کا (-) کی تعمیر پر اطمینان کا اظہار۔ یہ بھی ایک عجیب بات ہے۔ ویسے ہماری مخالفت ہوتی ہے، (-) نہیں سمجھا جاتا۔ لکھتے ہیں کہ (-) اداروں کی کانفرنس O.I.C کے جنرل سیکرٹری مسٹر احسان اوگلو نے کہا کہ (-) کی تعمیر (-) کی جرمن معاشرے میں اٹیگریگیشن کی طرف اہم قدم ہے۔ میں (-) کے افتتاح پر خوش ہوں کیونکہ (-) کے خلاف اٹھنے والی آوازیں تمام جرمنی کی نمائندگی نہیں کرتیں۔ اسی طرح انہوں نے کہا کہ جرمنی ایک آزاد ملک ہے۔ اس لئے یہاں (-) کی تعمیر کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہئے۔ یعنی (-) جماعت احمدیہ کی ہے جس کے افتتاح کے لئے ان کے خلیفہ لندن سے آئے ہیں۔

پھر ایک بہت بڑا اخبار ہے Focus Online، یہ کہتا ہے کہ ان کے لندن میں رہائش پذیر مرزا مسرور احمد نے اپنے ابتدائی خطاب میں تمام باہمت شہریوں کا شکریہ ادا کیا جو احتجاج کے باوجود تشریف لائے۔ احمدیہ جماعت ایک ایسی تنظیم ہے جو امن پسند ہے اور (-) کے انتہا پسندوں سے بالکل مختلف ہے۔ آپ نے کہا محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔ MTA نے اس تقریب کو ساری دنیا میں دکھایا۔ اڑھائی سو مہمانوں نے شرکت کی۔ پارلیمنٹ کے ڈپٹی سپیکر، ضلعی میئر اور سب نے مذہبی آزادی کا دفاع کیا۔

ایک اور اخبار جو پورے جرمنی میں پڑھا جاتا ہے بہت مشہور اخبار ہے۔ اس نے بھی اس کی بڑی اچھی طرح خبر دی۔ آخر پر اس نے یہ بھی لکھا، یہ زائد بات ہے کہ (-) کا نقشہ بھی ایک احمدی خاتون نے بنایا ہے اور (-) کا نام حضرت محمد ﷺ کی بیوی کے نام پر رکھا گیا ہے۔ باقی اس نے مخالفت میں کچھ نہ کچھ فقرے تو لکھنے تھے، لکھتے ہیں کہ علاقہ میں جماعت کی مخالف تنظیم کا دعویٰ ہے کہ احمدی فرقہ کیونکہ عورتوں پہ بہت ظلم کرتا ہے لہذا وہ اس کے خلاف ہیں۔ اور ان کے نزدیک ظلم کی جو مثال دی ہے وہ یہی ہے کہ پردہ کی بڑی پابندی کروائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ کوئی اعتراض نہیں ہے۔

جرمن ٹی وی چینل نے بھی بہت اچھی طرح خبر دی۔ لکھتے ہیں جماعت نے مشرقی برلن میں (-) تعمیر کی ہے۔ اس کے افتتاح کی تقریب جمعرات شام کو منعقد ہوئی، جس میں پارلیمنٹ کے ڈپٹی سپیکر شامل ہوئے۔ لندن سے ان کے سربراہ آئے۔ آپ نے کہا ہم جہاں بھی جائیں لوگوں کو خدشات اور تحفظات ہوتے ہیں لیکن وقت کے ساتھ ساتھ ہم ان غلط فہمیوں کو دور کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ جماعت احمدیہ کا بیان ہے کہ ہم امن پسند جماعت ہیں جو دہشت گردی کے خلاف ہے اور واشنگٹن پوسٹ نے 16 اکتوبر کی اشاعت میں لکھا کہ سابقہ کمیونسٹ مشرقی جرمنی میں پہلی (-) کا افتتاح۔ برلن میں گنبد اور مناووں والی پہلی (-) کا افتتاح جمعرات کے روز ہوا۔ اس موقع پر پولیس نے مخالفین کو (-) سے کچھ فاصلے پر روک رکھا۔ خدیج (-) دو منزلہ عمارت ہے۔ اس کا بیٹھارہ 42 فٹ اونچا ہے۔ اس موقع پر کم از کم 300 مخالفین نے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ جرمنی میں (-) زیادہ تر مغربی جرمنی میں رہتے ہیں۔ ویسے تو برلن میں کم و بیش 70 (-) ہیں لیکن زیادہ تر چھپی ہوئی اور برلن کے مغربی علاقے میں ایسی عمارتوں پر مشتمل ہیں جو بظاہر (-) نظر نہیں آتیں۔ جماعت احمدیہ کے ممبر نے کہا کہ یہ (-) مشرقی برلن میں جو کہ کپیتل (Capital) ہے

تعارف کتب

سیرۃ وسوانح حضرت سیدہ سرور سلطان بیگم صاحبہ

کرنے والی، صفائی پسند، محیر، بڑائی جھگڑے سے ہمیشہ پرہیز کرنے والی، سادہ طبیعت، مہمان نواز، گھر کے ملازمین سے حسن سلوک کرنے والی، دوسروں کی خوشی میں خوش ہونے والی، خوش اخلاق، بہو اور نرم مزاج اور پیار کرنے والی ساس تھیں۔ غرباء سے بہت زیادہ پیار اور حسن سلوک کرنے والی تھیں۔ کئی غریب بچیوں کی شادی وغیرہ میں خوب مدد کی۔ آپ کے منہ بولے بیٹے کا یہ اعتراف ایک حقیقت تھی کہ ”ان کے دم سے نہ جانے کتنے غربا زندہ ہیں“۔ مسکینوں اور حاجت مندوں کے لئے آپ کا دروازہ ہمیشہ کھلا رہتا۔ آپ کی سیرت کے ان تمام پہلوؤں پر کتاب میں واقعاتی رنگ میں روشنی ڈالی گئی ہے۔

آپ حضرت اماں جان کا بے حد احترام کرتیں اور ان کی تربیت سے آپ نے بہت حصہ پایا۔ یہاں تک کہ آپ کا اٹھنا، بیٹھنا اور لباس کی وضع قطع بالکل حضرت اماں جان جیسا ہوتا۔

آپ عبادت گزار تھیں۔ نمازوں کی بے حد پابند تھیں۔ یہاں تک کہ بیماری میں بھی بروقت نماز کی ادائیگی کا خاص خیال رکھتیں اگر صحت اجازت نہ دیتی تو لیٹے لیٹے ہی پڑھتیں مگر کسی بھی حالت میں نماز نہ چھوڑتیں۔

خواتین مبارکہ کی حسین اور خدا کی محبت میں ڈوبے ہوئے اعلیٰ اخلاق و اقدار کی یہ یادداشتیں ہم سب کے لئے پیاری نصیحت بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کی اشاعت میں کام کرنے والے ہر فرد کو اعلیٰ سے اعلیٰ جزا سے نوازے نیز تمام احمدیوں کو پاکیزہ اسوہ کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (ایم آر طاہر)

نام کتاب: حضرت سیدہ سرور سلطان بیگم صاحبہ مرتبہ و مصنفہ: محترمہ پروفیسر سیدہ نسیم سعید صاحبہ ناشر: مکرّم شیخ طارق محمود صاحب پانی پتی صفحات: 95 حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

خدا تعالیٰ نے مجھے بشارت دی کہ تیرا گھر برکتوں سے بھرے گا اور میں اپنی نعمتیں تجھ پر پوری کروں گا اور خواتین مبارکہ سے جن میں سے تو بعض کو اس کے بعد پائے گا تیری نسل بہت ہوگی اور میں تیری ذریت کو بہت بڑھاؤں گا اور برکت دوں گا۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 96)

لجہ اماء اللہ ضلع لاہور نے خواتین مبارکہ کی سیرۃ و سوانح پر جو سلسلہ کتب شروع کیا ہوا ہے اس سلسلہ کی ایک اور کتاب سیرۃ وسوانح ام مظفر حضرت سیدہ سرور سلطان بیگم صاحبہ حرم حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے خلافت جوہلی کے بابرکت سال میں دارالمسح قادبان کی دلاویز تصویر کے خوبصورت ناسٹل کے ساتھ شائع ہو کر منظر عام پر آچکی ہے۔ اس کی تصنیف و ترتیب کی سعادت محترمہ پروفیسر سیدہ نسیم سعید صاحبہ کے حصہ میں آئی ہے۔

اس کتاب میں مختلف حوالہ جات، گھر اور خاندان کی بیان فرمودہ روایات، الفضل، رسائل و جرائد میں چھپنے والے مضامین اور دیگر کتب، بزرگوں کے خطوط کے حوالے سے حضرت ام مظفر کی سیرت و سوانح پر اچھے اور خوبصورت پیرا میں روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کے علاوہ آپ کی وفات پر پیش کی گئی قراردادوں کو بھی شامل اشاعت کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں آپ کے خاندان حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب اور تمام صاحبزادگان کی تصاویر اس کے آخر پر آپ کے صاحبزادگان، صاحبزادیوں، بہوؤں اور دامادوں کی فہرست بھی زیب کتاب ہیں۔

حضرت سیدہ سرور سلطان بیگم صاحبہ، حضرت مولوی غلام حسن صاحب پشاوری رفیق حضرت مسیح موعود کیے از 313 کی صاحبزادی تھیں۔ 12 ستمبر 1902ء کو حضرت مصلح موعود کے نکاح اول کے ساتھ ہی آپ کے نکاح کا اعلان حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے ساتھ حضرت مولانا نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول نے حضرت مسیح موعود کی موجودگی میں فرمایا۔ مئی 1906ء میں رخصتی عمل میں آئی۔ اس طرح آپ حضرت مسیح موعود کی بابرکت زندگی میں دارالمسح میں قیام فرماہوئیں۔ اس وقت آپ کی عمر تقریباً تیرہ برس تھی۔

آپ نفیس مزاج، سلیقہ شعار، نماز و روزہ کی پابند، نفیس لباس رکھنے والی، سنجیدہ، معاملہ فہم، جو دستا

کے لحاظ سے ان کو کہنے کا کچھ موقع مل گیا۔ وہاں سے پھر اسی دن شام کو، ان کے اجتماع کے فوراً بعد ہماری واپسی ہوئی۔ یہاں واپسی جلدی اس لئے تھی کہ ہمارے (-) فضل کے علاقہ کی ایم پی نے پارلیمنٹ ہاؤس میں خلافت جوہلی کے حوالے سے ایک ریسپشن (Reception) کا انتظام کیا ہوا تھا۔ وہاں دریا کے کنارے ہاؤس آف کامن والا جو ٹیرس (Terrace) ہے کے ایک ہال میں یہ تقریب تھی۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے اندر یہ تقریب منعقد ہونے کی وجہ سے کافی تعداد میں ایم پی ایز (M.Ps) اور پارلیمنٹریز (Parliamentarians) اللہ تعالیٰ کے فضل سے شامل ہوئے۔ اس میں بھی حضرت مسیح موعود کی بعثت کا مقصد، خلافت کا کیا کام ہے، (-) کی امن پسند تعلیم اور آج کل دنیا میں کس طرح امن قائم ہو سکتا ہے اور بڑی طاقتوں کی کیا ذمہ داریاں ہیں اور آج کل کے اقتصادی بحران کی وجہ سودی نظام ہے، اس بارہ میں ان کو قرآن کریم کی روشنی میں کچھ وقت کہنے کا موقع ملا۔ یہ چیز ان کے لئے بڑی حیرت انگیز تھی اور بعض پارلیمنٹریز اور سفیر اور دوسرے سفارتکار بعد میں ملنے آتے رہے، انہوں نے اچھا اثر لیا اور اس کا اظہار کیا۔ یہ صرف اچھا اخلاق دکھانے کے لئے نہیں تھا کہ وہ ریسپشن ہے تو دکھادیں بلکہ بعد میں جس طرح وہ مجھے ملے ہیں اور اس تقریر کا ٹیکسٹ (Text) بھی مانگ رہے تھے تو اس سے لگ رہا تھا کہ حقیقت میں وہ چاہتے ہیں کہ جو باتیں کی ہیں اس کو غور سے دیکھیں اور سمجھیں اور بعض نے وہاں بیٹھ کر نوٹ بھی لئے۔ لگتا ہے کہ یہ لوگ سوچنے پر مجبور ہیں کہ اپنے نظام کو بدلیں اور کم از کم یہ دیکھیں کہ کہاں سے انہیں اچھی باتیں مل سکتی ہیں۔ وہیں پارلیمنٹ ہاؤس میں اللہ تعالیٰ نے ظہر و عصر کی نمازیں پڑھنے کا بھی موقع دیا۔ بہر حال یہاں لندن میں ایک دو ہفتے کے دوران یہ فنکشن بھی ہو گیا۔

پارلیمنٹ ہاؤس میں، جیسا کہ میں نے کہا (-) کا پیغام سننا اور دلچسپی سے سننا ان لوگوں کی بدلتی ہوئی سوچوں کی عکاسی کرتا ہے اور یہ بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے ہی یہ کام ہو رہا ہے ورنہ ہماری کوششوں سے نہیں ہو سکتا تھا۔ جیسا کہ میں نے کہا ہم اگر ان فضلوں کی منادی کر کر کے زندگیاں بھی ختم کر لیں تو حق ادا نہیں کر سکتے۔ بہر حال اس کی رپورٹ بھی ایم ٹی اے یا اخباروں کی رپورٹس میں آ جائے گی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام زمین میں پھیلانے گا اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا۔ اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رُو سے سب کا منہ بند کر دیں گے۔ اور ہر ایک قوم اس چشمے سے پانی پیئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلاء آئیں گے مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا۔ اور خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں تجھے برکت پر برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔

سوائے سننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہوگا۔ میں اپنے نفس میں کوئی نیکی نہیں دیکھتا اور میں نے وہ کام نہیں کیا جو مجھے کرنا چاہئے تھا اور میں اپنے تئیں صرف ایک نالائق اور مزدور سمجھتا ہوں۔ یہ محض خدا کا فضل ہے جو میرے شامل حال ہوا۔ پس اُس خدائے قادر اور کریم کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اس مُشت خاک کو اُس نے باوجود ان تمام بے ہنریوں کے قبول کیا۔

(تجلیات الہیہ - روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 409-410)

مطبوعہ لندن)

اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقی احمدی بننے ہوئے یہ سب نظارے اور ترقیات دیکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ جس کے وعدے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے فرمائے ہیں۔

دانشمند انسان کا فرض

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

دیکھو دنیا چند روزہ ہے اور آگے پیچھے سب مرنے والے ہیں۔ قبریں منہ کھولے ہوئے آوازیں مار رہی ہیں اور ہر شخص اپنی اپنی نوبت پر جا داخل ہوتا ہے۔ عمر ایسی بے اعتبار اور زندگی ایسی ناپائیدار ہے کہ چھ ماہ اور تین ماہ تک زندہ رہنے کی امید کیسی۔ اتنی بھی امید اور یقین نہیں کہ ایک قدم کے بعد دوسرے قدم اٹھانے تک زندہ رہیں گے یا نہیں۔ پھر جب یہ حال ہے کہ موت کی گھڑی کا علم نہیں اور یہ کچھ بات ہے کہ وہ یقینی ہے، ٹلنے والی نہیں تو دانشمند انسان کا فرض ہے کہ ہر وقت اس کے لئے تیار رہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 68)

کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔
Kausar 1 Khuzaima Zafar گواہ شد نمبر 1
Ahmad گواہ شد نمبر 2 تو قیر احمد

مسئل نمبر 91671 میں جویریہ ظفر

بنت ظفر احمد قوم بھٹی پیش طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینڈا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بلیتی۔ 20000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ..... روپے ماہوار بصورت..... مل رہے ہیں۔ میں تازیبت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جویریہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 کوثر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 تو قیر احمد

مسئل نمبر 91672 میں فریحہ سہیل سوری

زوجہ سہیل احمد خان قوم سُوری پیش..... عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بلیتی 30 ٹولے۔ اس وقت مجھے مبلغ..... 55000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیبت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریحہ سہیل سوری۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد خان سُوری۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا لیاقت علی

مسئل نمبر 91673 میں

Shazed Ahmed Khan
ولد بشارت احمد خان قوم پٹھان پیش طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑی بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ..... 1000/- پوروہوہو بصورت الاؤٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیبت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shahzed Ahmed Khan گواہ شد نمبر 1 طارق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مختار احمد

مسئل نمبر 91674 میں حبیبہ النصیر خان

زوجہ شہزاد احمد خان قوم چوہدری پیش خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑی بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ..... میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بلیتی۔ 537 گرام مالیتی۔ 9666/- پوروہوہو (2) حق مہربذمہ خاندان۔ 5000/- پوروہوہو اس وقت مجھے مبلغ..... 100/- پوروہوہو بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں

مسئل نمبر 91667 میں نصرت جہاں

زوجہ محمد راشد خالد قوم ڈھڈی پیش خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑی بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہربذمہ خاندان۔ 11000/- روپے (2) طلائی زیور بلیتی۔ 224 گرام مالیتی۔ 3600/- پوروہوہو اس وقت مجھے مبلغ..... 100/- پوروہوہو بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیبت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جہاں۔ گواہ شد نمبر 1 نظرا اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد گوندل

مسئل نمبر 91668 میں عاشق الرحمن سہیل

ولد غلیل لشکر قوم لشکر پیش ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 52 کنال۔ اس وقت مجھے مبلغ..... 1300/- RRL ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیبت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاشق الرحمن سہیل۔ گواہ شد نمبر 1 وقار الرحمن۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد باجوہ

مسئل نمبر 91669 میں محمد مصدق

ولد محمد اکبر قوم آرائیں پیش ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقی 7 ایکڑ مالیتی۔ 3500000/- روپے (2) رہائشی پلاٹ برقی 10 مرلہ مالیتی۔ 1000000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ..... 3200/- یاں ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیبت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مصدق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد علی شاد۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم عبداللہ

مسئل نمبر 91670 میں Khuzaima Zafar

بنت Zafar Ahmad قوم..... پیش بھٹی طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینڈا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بلیتی..... روپے ماہوار بصورت..... مل رہے ہیں۔ میں تازیبت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس

بتاریخ 08-03-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ..... 60/- غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیبت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nuzrat Hussain۔ گواہ شد نمبر 1 Kassim Bin Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Abdur Rahman Nayyar

مسئل نمبر 91664 میں Halima

Kassim
زوجہ Kassim Ahmed قوم..... پیش ٹریڈنگ عمر 39 سال بیعت 1996ء ساکن غانا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہربذمہ خاندان۔ 11 غانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ..... 40/- غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیبت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Halima Kassim۔ گواہ شد نمبر 1 Kassim Ahmed۔ گواہ شد نمبر 2 Abdur Hakeem Hussain

مسئل نمبر 91665 میں Kone Ahmad

ولد Sekdu Kone قوم..... پیش طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آئیوری کوسٹ بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-04-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ..... 27000/- فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیبت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kone Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Toure Ahmadou۔ گواہ شد نمبر 2 Louse Sey Dou

مسئل نمبر 91666 میں Ismail L Foday

ولد Pa Foday Jusu قوم Mende پیش ملازمت عمر 50 سال بیعت 1967ء ساکن سیرالیون بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ..... 276000/- Leone ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیبت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismail Foday۔ گواہ شد نمبر 1 Lahai K. Banduka۔ گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Foday

10/- غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیبت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hajirah Esi Gyan۔ گواہ شد نمبر 1 Mustapha Bin Danquah۔ گواہ شد نمبر 2 Issah Uthman

مسئل نمبر 91660 میں

Abdul Hakeem Acquab

ولد Abdul Kareem Acquah قوم..... پیش کاروبار عمر 40 سال بیعت 1968ء ساکن غانا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ..... 90/- غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیبت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Hakeem Acquah۔ گواہ شد نمبر 1 Abdur Rahman Nayyar۔ گواہ شد نمبر 2 Mustapha Yamoah

مسئل نمبر 91661 میں Salamat Mensah

زوجہ Edward Morgan قوم..... پیش ٹریڈنگ عمر 50 سال بیعت 2007ء ساکن غانا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہربذمہ خاندان۔ 70 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ..... 10/- غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیبت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mustapha Bin Danquah۔ گواہ شد نمبر 1 Salamat Mensah۔ گواہ شد نمبر 2 Issah Uthman

مسئل نمبر 91662 میں

Mahmooda Saeed

بنت Jibreel Saeed قوم..... پیش ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ..... 10/- غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیبت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mahmooda Saeed۔ گواہ شد نمبر 1 Mustapha Bin Danquah۔ گواہ شد نمبر 2 Issah Uthman

مسئل نمبر 91663 میں Nuzrat Hussain

بنت Hussain Atta قوم..... پیش ٹریڈنگ عمر 26 سال بیعت 1981ء ساکن غانا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی نمائش

(لجنہ اماء اللہ پاکستان)

✽ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے مبارک موقع پر لجنہ اماء اللہ پاکستان کی طرف سے ایک خوبصورت اور تاریخی نمائش سرائے مریم احاطہ دفاتر لجنہ اماء اللہ پاکستان میں لگائی گئی ہے۔ جس میں حسن ترتیب اور محنت سے قدر آدم فلکس شپس پر جماعت احمدیہ کی تاریخ تصاویر اور مواد کے ساتھ اجاگر کی گئی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود کے مولد و مسکن دارالمنہج سے لے کر پانچوں خلفاء سلسلہ کے ادوار کے چیدہ چیدہ نکات کو نمایاں کیا گیا ہے۔ اس نمائش کا افتتاح مورخہ یکم دسمبر 2008ء کو شام سوا چار بجے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے فیتہ کاٹنے کے بعد دعا کے ساتھ کیا۔ افتتاحی تقریب میں 6 صدر مداحان اور خواتین کو مدعو کیا گیا تھا۔ دفاتر لجنہ اماء اللہ پاکستان کے سبزہ زار میں خوبصورت قنائیں لگا کر مردوزن کے لئے بیٹھنے کا الگ الگ انتظام کیا گیا تھا۔ تلاوت و نظم کے بعد محترمہ امینہ العلیم عصمت صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان نے رپورٹ میں اس نمائش کا تعارف کرایا، انہوں نے بتایا اللہ تعالیٰ کے فضل سے لجنہ اماء اللہ پاکستان کو خلافت احمدیہ جوبلی کے موقع پر نمائش لگانے کی توفیق ملی ہے۔ یہ نمائش ابھی ابتدائی مراحل میں ہے اس کی تکمیل چند ماہ تک ہوگی اس نمائش کی اصل Theme لجنہ اماء اللہ کے حوالے سے خلفاء کرام کا مستورات سے حسن سلوک اور ان ادوار میں ہونے والی لجنہ اماء اللہ کی ترقیات کو اجاگر کرنا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس نمائش کی تکمیل میں اور مواد اکٹھا کرنے میں مجلس عاملہ لجنہ پاکستان اور صدر صاحبہ لجنہ ضلع لاہور اور ان کی ٹیم نے بہت محنت کی۔ بعد ازاں محترم مہمان خصوصی سرائے مریم تشریف لے آئے فیتہ کاٹا اور دعا کرائی اور تمام احباب نے نمائش دیکھی، یہ نمائش سرائے مریم کی زیریں اور بالائی منازل میں لگائی گئی ہے۔ فلکس شپس کو بہت محنت اور ایک نئے انداز سے فریز میں سیٹ کیا گیا ہے اور پھر اہم بات یہ کہ ان پر روشنیاں اس طرح ڈالی گئی ہیں کہ بلب کا شید فلکس پر نہ آسکے۔ ان کے علاوہ دیگر تزئین و آرائش پر بھی خاص توجہ دی گئی تھی۔ نمائش کا وزٹ کرنے کے بعد جملہ مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

(رپورٹ: ایف شمس)

مقابلہ تلاوت قرآن کریم

✽ مورخہ 30 نومبر 2008ء کو بعد نماز مغرب مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ شعبہ تعلیم کے تحت مقابلہ تلاوت قرآن کریم کا انعقاد کیا گیا۔ یہ مقابلہ دارالعلوم غربی خلیل کی بیت الذکر میں ہوا۔ جس میں زعیم صاحب حلقہ کا بھرپور تعاون شامل رہا۔ اس مقابلہ میں 23 حلقہ جات کے 42 خدام نے حصہ لیا جب کہ کل حاضری 73 رہی۔ اس مقابلہ میں پہلی پانچ پوزیشنز حاصل کرنے والے خدام میں قرآن کریم کے تحائف پیش کئے گئے۔

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

سوویٹرز

(بیوت الحمد پرائمری سکول ربوہ)

بیوت الحمد پرائمری سکول بیوت الحمد کالونی ربوہ نے سال 2008ء کا سوویٹرز خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ شائع کیا ہے۔ جس میں سکول کا مونو گرام اور بچوں اور سکول کی بعض تصاویر شامل ہیں۔ اندر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصویر اور پیغام ہے۔ خلفاء کرام کے اخلاقیات کے متعلق ارشادات درج ہیں۔ سکول کا تعارف، تقریب آمین، اسمبلی، تزانہ، کلاس روم، لائبریری، وقار عمل، کلوا جمیعا، بیٹا بازار، سیر و تفریح، سپورٹس، نمائش اور سکول میں زیر تعلیم واقفینہ نوکی تصاویر بھی شامل اشاعت ہیں۔ اس کے علاوہ بعض ہم نصابی سرگرمیوں کے متعلق تعارف بھی موجود ہے۔ آخر پر بعض بزرگ زائرین کی آراء و تاثرات کا بیان ہے۔ جن کو بچوں کی تربیت کے لئے سکول میں مدعو کیا جاتا ہے۔ دعا ہے کہ خدا اس کاوش کو قبول فرماوے اور بچوں کی دینی و دنیاوی علمی ترقی میں احسن رنگ میں خدمت کرنے کی ادارہ کو توفیق ملے۔ آمین

☆.....☆.....☆

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فنی زیورات کامرز
الحمد ان جوبلی
فون شوروم
052-5594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

کینیا۔ مشرقی افریقہ کا خوبصورت ملک

سرکاری نام:

جمہوریہ کینیا (Republic of Kenya)

وجہ تسمیہ:

اس کا نام بانی اور پہلے صدر 'جو مو کینیا' کے نام پر رکھا گیا۔

محل وقوع:

مشرقی وسطی افریقہ

حدود اربعہ:

اس کے شمال میں سوڈان اور ایتھوپیا۔ مشرق میں صومالیہ اور بحر ہند۔ جنوب میں تنزانیہ۔ مغرب میں جمہیل و کٹوریا اور یوگنڈا واقع ہیں۔

جغرافیائی صورتحال:

کینیا افریقہ کا خوبصورت ملک ہے اور خط استواء کے بائیں طرف واقع ہے۔ شمال سے جنوب تک اس کی لمبائی 1030 کلومیٹر (640 میل) اور مشرق سے مغرب تک چوڑائی 901 کلومیٹر (560 میل) ہے۔ بحر ہند کے ساتھ واقع جنوبی علاقہ بلند سطح مرتفع جس کی اونچائی 3050 میٹر تک ہے۔ اس کا ساحلی میدان تنگ جبکہ شمالی علاقہ زیادہ تر بنجر اور پہاڑی ہے۔ بڑا حصہ سرسبز ہے جہاں ناکوروا، تانیو اشا اور ترکانا جمہیلیں واقع ہیں۔ سرسبز و شاداب پہاڑی سلسلوں، زرخیز میدانی علاقوں اور خوبصورت ساحلوں کے علاوہ ریگستانی خطوں پر مشتمل یہ ملک سیاحوں کے لئے انتہائی پرکشش ہے۔ دنیا کا سب سے بڑا نیشنل سفاری پارک بھی کینیا میں ہے۔ سال 536 کلومیٹر

رقبہ:

5,82,646 مربع کلومیٹر

آبادی:

2 کروڑ 90 لاکھ نفوس (2000ء)

دارالحکومت:

نیروبی (Nairobi 20 لاکھ)

بلند ترین مقام:

ماؤنٹ کینیا (5200 میٹر)

بڑے شہر:

مہاسہ۔ کسومو۔ ناکورو۔ مالندی۔ ایلڈورٹ۔ مرسات۔ کٹالے۔ تھیگا۔ کیروچو۔ ماگادی۔ گارسن۔

زبانیں:

سواحلی سرکاری زبان ہے اس کے علاوہ انگریزی، کیکویو، لوہیا۔ میرو بھی بولی جاتی ہیں۔

مذہب:

عیسائی 50 فیصد۔ مسلم 30 فیصد۔ مظاہر پرست 20 فیصد

اہم نسلی گروپ:

کیکویو 20 فیصد۔ لوہیا 15 فیصد۔ لو 15 فیصد۔

کیلانج 11 فیصد۔ کامبا 10 فیصد۔ کیسی 5 فیصد۔

میرو۔ ایشیائی۔ عرب۔ یورپی

یوم آزادی:

12 دسمبر 1963ء

رکنیت اقوام متحدہ:

18 دسمبر 1963ء

کرنسی یونٹ:

کینیا شنگل = 100 سینٹ (سنٹرل بینک آف کینیا)

انتظامی تقسیم:

7 صوبے ایک دارالحکومت نیروبی (44 ضلعے)

موسم:

معتدل ہوتا ہے۔ کچھ علاقوں میں گرم مرطوب جبکہ اندرون علاقوں میں سرد اور خوشگوار رہتا ہے۔

اہم زرعی پیداوار:

کافی۔ چائے۔ کپاس۔ سیسبل۔ کرم کش پودے۔ گندم۔ مونگ۔ پھلی۔ گنا۔ کئی۔ پھل و سبزیاں۔ سورگم۔

اہم صنعتیں:

سیاحت۔ ہلکی مشینری۔ پٹرولیم کی مصنوعات۔ سینٹ۔ فوڈ پروسیسنگ۔ مشروبات۔ روغن۔ فرنیچر۔ بیڑیاں۔ کپڑا۔ صابن۔ چائے۔ سگریٹ

اہم معدنیات:

سونا۔ چونے کا پتھر۔ ڈائٹو مائٹ۔ نمک۔ میگنسیا۔ ٹانبا۔ سوڈا ایش۔ فلورائٹ

مواصلات:

فضائی کمپنی کینیا ایئر ویز۔ 15 ہوائی اڈے۔ نیروبی انٹرنیشنل ایئر پورٹ۔ مہاسہ بڑی بندرگاہ ہے۔

خاص شمارہ

افضل 3 دسمبر 2008ء کا شمارہ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی نمبر ہے جو 200 سے زائد صفحات پر مشتمل ہے اس کے علاوہ 28 صفحات پر قیمتی اور نادر تصویریں شائع کی گئی ہیں ان میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے دستخطوں سے مزین حضور کی تازہ تصویر بھی شامل ہے۔ اس شمارہ کی قیمت 250 روپے مقرر کی گئی ہے تاہم دفتر افضل سے براہ راست پرچہ حاصل کرنے والے مستقل خریداروں سے صرف 100 روپے وصول کئے جائیں گے۔ یہ شمارہ بھی حسب سابق صرف احمدی احباب کیلئے ہے۔ (مینجیر افضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 12- دسمبر	
طلوع فجر	5:30
طلوع آفتاب	6:57
زوال آفتاب	12:02
غروب آفتاب	5:07

سپر شکی قبض کیلئے مفید ہے

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ

Ph: 047-6212434 - 6211434

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنری

زیبر پستی: محمد اشرف بلال

اوقات کار: موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4 بجے شام وقفہ: 1 بجے تا 1/2 بجے دوپہر

ناغہ بروز اتوار

86- علامہ قبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

ڈسپنری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ایڈریس پر بھیجئے

E-mail: bilal@cpp.uk.net

لاہور، کراچی، ڈیفنس لاہور اور گول بازار میں

عمر اسٹیٹ

Real Estate Consultants

فون: 0425301549-50-042-8490083; 042-5418406-7448406

موبائل: 0300-9488447

ای میل: umerestate@hotmail.com

452.G4 مین بولیوارڈ، جلاہ ڈکن لاہور

چھپڑی: چھپڑی اکبر

MBBS & Engineering in China "Southeast University"

One of the Top 30 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.

Eligibilities: F.Sc. Or A-Level.

Features:

- English medium of instruction.
- No TOEFL & No ILETS.
- No visa fee & Showing of Bank statement for China.
- Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
- Excellent environment for female students with separate hostel.

Education Concern

MR. Farrukh Luqman; Cell: 0302-8411770

67-C, Faisal Town, Lahore.

Tel:- 042-5177124 / 5162310

Email: farrukh@educationconcern.com

FD-10

زرمبادلہ کمائے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قانونی ساتھ لے جائیں

پتہ: بخارا اصفہان، شجر کار، وہی ٹیبل ڈائریکشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپوریشن

مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

12- نیگور پارک نکلن روڈ عقب شوہراہوٹل لاہور

042-6306163-6368130 Fax: 042-6368134

E-mail: amcpk@brain.net.pk

CELL: #0300-4607400

Mob: 0300-4742974

0300-9491442 TEL: 042-6684032

طالب دعا:

دلہن چیمپلز

قدیر احمد، حفیظ احمد

Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

The Vision of Tomorrow

New Haven Public School

Multan Tel : 061-6779794

KOHINOOR STEEL TRADERS

220 LOHA MARKET LAHORE

Importers and Dealers Pakistan Steel

Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils

Talib-e-Dua, Mian Mubarak Ali

Tel: 7630055-7650490-91 Fax: 7630088

Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

خوشخبری

فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریژر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اون، کوکنگ ریج، ٹیلی ویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے با رعایت خرید فرمائیں۔

سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس اور جزیٹریجی دستیاب ہیں

فخر الیکٹرونکس

FAKHEER ELECTRONICS

PH: 042-7223347, 7239347, 7354873

Mob: 0300-4292348, 0300-9403614

1- لنک میکوڈ روڈ جوہا مل بلڈنگ پیالہ گراؤنڈ لاہور

منفرد پیشکش

احمدی احباب کیلئے خاص رعایت

فائر پلیس

طالب دعا: منور احمد جاوید

8462244

0333-4216664

منور اینڈ سنز

بھاری گیج کے گیزر دس سالہ گارنٹی کے ساتھ دستیاب ہیں

نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں

ایل بی ڈاؤن لیس ویوز، ہیریل سونی، سائیکل، سائیکل اور سٹیٹس، سپر ایسیا

ہیڈ آفس: 9-CI-BII- کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

پاکستان الیکٹرونکس

ٹرول اور پزل ٹریزر 1KVA تا 200KVA تک حاضر شاگ مش موجود ہیں

ایک سال کی مکمل ورائٹی کے ساتھ

تعمیر و دیکھ بھال کیلئے دستیاب ہے

پاکستان میں ہر جگہ بچھوانے کا مناسب انتظام ہے UPS کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے

سپلٹ: اے سی کی مکمل ورائٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے

اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس ایپلائمنس کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے

طالب دعا: منصور احمد جاوید

042-5124127, 042-5118557 Mob: 0321-4550127

(ماہرین ٹیکنالوجی)

26/2/c1 نزد ٹیٹو شہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

براج نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں

COMPUTER WORLD

College Road Rabwah

Ph. Shop: 0476215111

Formally Jakarta Currency

PREMIER EXCHANGE

Exchange co.'B' PVT.LTD. co.'B' PVT.LTD.

DEALS IN ALL FOREIGN CURRENCIES

State Bank Licence No.11

Director: Adeel Manzar

Ph: 042-7566873, 7580908, 7534690

Fax: 042-7568060, Mobil: 0333-4221419

Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewelry Market) Ichhra Lahore

وقف کی شدید ضرورت ہے کیونکہ آئندہ سو سالوں میں (دین حق) نے جس کثرت سے ہر جگہ پھیلنا ہے اس کے لئے لاکھوں تربیت یافتہ غلام چاہئیں۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابعی)

گورنمنٹ انسٹنٹ نمبر 2805

احمدی ٹریولز انٹرنیشنل

لاہور و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی اہم کیلئے رجسٹرڈ مائیں

Tel: 6211550 Fax 047-6212980

Mob: 0333-6700663

E-mail: ahmadtravel@hotmail.com

اب اور بھی سائیکس ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ

پیسے

چھوڑ دیئے

پروہ اسٹریٹ: ایم بی ایچ اینڈ سٹریٹ، ربوہ 0300-4146148

فون شروع پتہ کی 047-6214510-049-4423173

زرعی و کئی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ

الحمد پراپرٹی سیجھسٹری

موبائل: 0301-7963055

دفتر: 6215751-6214228

انگریزی ادویات و بیگ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

گارڈر سربائی، آئرن، پلاسٹک رنگ و روغن، دروازے

چوہدری آئرن سٹور

بیرون غلام منڈی - سرگودھا: 0483713984

طالب دعا: محمود احمد: 0300-9605517

Sarmad Rizwan Aslam

0321-9463065

www.sarmadjewellers.com

Main Branch shop#4, Umer Market, Zaildar Road, Ichhra, Lahore.

Jewellers Tel: +92-42-7523145

different, like you... Fax: +92-42-7567952

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے

شاہد الیکٹرونکس سٹور

متصل احمدیہ بیت افضل

یو پی ایس: گول امین پور بازار فیصل آباد

میاں ریاض احمد فون: 2632606-2642605

STUDY IN SWEDEN

CONFIRM ADMISSIONS

FREE STUDY IN SWEDEN

GERMANY, FINLAND, NORWAY, NO IELTS

Study Visa

BALARUS, CYPRUS

LITHUANIA, CZECH, N/ZEALAND

MALTA, CANADA, CHINA, UK

IMMIGRATION EXPERT

Capital Consultant

Tahir Mansoor Khan

03005015677, 051253665

0333671866, 0476211588

H#5/6 Darul-Sadar Shumali Anwar

www.capital-consultant.com